Production and Employment

CHAPTER 3

C9G8C6

سوالات وجوابات

1. کیا آپ کے خیال میں معاشی سرگرمیوں کی بنیادی، ثانوی اور خدمات کے شعبوں میں درجہ بندی مفید ہے؟ طریقہ بتائیں۔

معاشی سرگرمیوں کی بنیادی، ثانوی اور خدمات کے شعبوں میں درجہ بندی مفید ہے کیونکہ اس سے معیشت کی ساخت کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ پالیسی سازوں کو یہ شناخت کرنے کے قابل بناتا ہے کہ کون سے شعبے جی ڈی پی اور روزگار میں سب سے زیادہ حصہ ڈال رہے ہیں، جس سے ہدفی اقتصادی منصوبہ بندی اور ترقی کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی ملک صنعتی ترقی کے امکانات کو دیکھتا ہے تو اپنے ثانوی شعبے کی ترقی پر توجہ دے سکتا ہے۔

2. ہر ایک شعبے کے لیے جو ہم نے اس باب میں دیکھے ہیں، روزگار اور جی ڈی پی پر کیوں توجہ مرکوز کرنی چاہیے؟ کیا اور بھی مسائل ہو سکتے ہیں جن کی جانچ کی جانی چاہئے؟ بحث کریں۔

ہر شعبے میں روزگار اور جی ڈی پی پر توجہ مرکوز کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معیشت میں اس شعبے کی شراکت اور ملازمتیں فراہم کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ جانچنے کے لیے دیگر مسائل میں پیداوری، کام کے حالات، اور پائیداری شامل ہیں۔ مثال کے طور پر، اگرچہ زرعی شعبہ بہت سے لوگوں کو ملازمت دے سکتا ہے، لیکن اس کی پیداواری صلاحیت کم ہو سکتی ہے، اور کام کرنے کے حالات میں بہتری کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

3. سروس سیکٹر دوسرے شعبوں سے کیسے مختلف ہے؟ چند مثالوں سے واضح کریں۔

سروس سیکٹر بنیادی اور ثانوی شعبوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ ٹھوس سامان نہیں بناتا بلکہ خدمات فراہم کرتا ہے۔ مثالوں میں بینکنگ، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال شامل ہیں۔ مینوفیکچرنگ کے برعکس، جو سامان پیدا کرتی ہے، یا زراعت، جو خام مال پیدا کرتی ہے، خدمات غیر محسوس فوائد اور صارفین کی اطمینان پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔

4. آپ بے روزگاری کو کیا سمجھتے ہیں؟ شہری اور دیہی علاقوں سے ایک ایک مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

بے روزگاری اس وقت ہوتی ہے جب لوگ اپنی پسند سے کم گھنٹے کام کرتے ہیں یا ایسی ملازمتوں میں جو ان کی مہارتوں کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں، ایک کسان اپنے چھوٹے پلاٹ پر صرف پودے لگانے اور کٹائی کے موسم میں کام کر سکتا ہے۔ شہری علاقوں میں، ایک تربیت یافتہ انجینئر ٹیکسی ڈرائیور کے طور پر کام کر سکتا ہے کیونکہ وہ اپنے شعبے میں نوکری نہیں ڈھونڈ سکتا۔

5. غیر منظم شعبے کے مزدوروں کو درج ذیل امور پر تحفظ کی ضرورت ہے: اجرت، حفاظت اور صحت۔ مثالوں سے وضاحت کریں۔

غیر منظم شعبے میں کام کرنے والوں کو اکثر کم اجرت، کام کے غیر محفوظ حالات اور صحت سے متعلق فوائد کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک تعمیراتی کارکن کے پاس حفاظتی پوشاک نہیں ہو سکتا ہے، جو حادثات کا باعث بنتا ہے، جب کہ گھریلو ملازم کو صحت کی دیکھ بھال یا ملازمت کی حفاظت تک رسائی نہیں ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں خطرات پیدا ہوتے ہیں۔

6. احمد آباد میں کی گئی ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ شہر کے 15,00,000 کارکنوں میں سے 11,00,000 کام کرنے والے غیر منظم شعبے میں ہیں۔ اس سال (1997-1998) میں شہر کی کل آمدنی 6000 کروڑ روپے تھی۔ اس میں سے 3200 کروڑ روپے منظم شعبے میں حاصل ہوئے۔ اس ڈیٹا کو ٹیبل کے طور پر پیش کریں۔ شہر میں مزید روزگار پیدا کرنے کے طریقے کیا ہیں؟

| سیکٹر | کارکنوں کی تعداد | انکم جنریٹڈ (کروڑ روپے)

Sector	Number of Workers	Income Generated (Rs crores)
Unorganised	11,00,000	2800
Organised	4,00,000	3200
Total	**15,00,000**	**6000**

مزید روزگار پیدا کرنے کے طریقوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں میں سرمایہ کاری، ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں کو بڑھانا، اور صنعتوں کو راغب کرنے کے لیے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا شامل ہے۔

7. صفحہ 34 کا چوتھا پیراپڑھیں۔ کیا ہندوستان کے لیے بھی ایسا ہی نمونہ دیکھا گیا ہے؟ اپنی رائے دیں۔

صفحہ 34 کے چوتھے پیراگراف میں ترقی یافتہ ممالک میں زراعت سے صنعت اور خدمات کی طرف تبدیلی پر بحث کی گئی ہے۔ اسی طرح کا نمونہ ہندوستان میں بھی دیکھا جاتا ہے، جہاں سروس سیکٹر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، لیکن زرعی شعبہ اب بھی آبادی کے ایک بڑے حصے کو ملازمت دیتا ہے۔ ہندوستان کو متوازن ترقی حاصل کرنے کے لیے صنعتی اور خدمات دونوں شعبوں میں سرمایہ کاری جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

8. صفحہ 35 میں دیے گئے 'پائی' گراف کا مشاہدہ کریں اور درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i) سال 1973-74 کے مقابلے میں سال 2015-16 میں سروس سیکٹر کا حصہ بڑھ گیا۔

ii)جی ڈی پی میں زرعی شعبے کا حصہ 1973-74 کے مقابلے سال 2015-16 میں نمایاں طور پر کم ہوا، جو صنعتی اور خدمات کے شعبوں کی طرف تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔

9. مجموعی گھریلو پیداوار کا تخمینہ لگاتے وقت کن نکات پر غور کیا جانا چاہیے؟

جی ڈی پی کا تخمینہ لگاتے وقت، جن نکات پر غور کیا جائے ان میں تیار کردہ سامان اور خدمات کی کل قیمت، رہائشیوں کی کمائی ہوئی آمدنی اور حتمی سامان اور خدمات پر ہونے والے اخراجات شامل ہیں۔ مہنگائی کا محاسبہ کرنا اور دوہری گنتی سے گریز کرنا بھی ضروری ہے۔

10. جی ڈی پی میں مختلف شعبوں کے حصص کی تبدیلیوں پر بحث کریں۔

گزشتہ برسوں کے دوران، جی ڈی پی میں زراعت کا حصہ کم ہوا ہے، جبکہ صنعتی اور خدمات کے شعبوں میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ تبدیلی اقتصادی ترقی اور تنوع کی نشاندہی کرتی ہے، زراعت پر انحصار سے مزید متنوع اقتصادی سرگرمیوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔

11. جی ڈی پی میں غیر منظم شعبے کے کردار کا تجزیہ کریں۔

غیر منظم شعبہ آبادی کے ایک بڑے حصے کو روزگار فراہم کرکے جی ڈی پی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، خاص طور پر ترقی پذیر ممالک۔ تاہم، اسے اکثر کم پیداوری، سماجی تحفظ کی کمی، اور غیر رسمی روزگار جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو مجموعی اقتصادی استحکام کو متاثر کر سکتے ہیں۔

12. صفحہ 32 پر دی گئی مثال کو دیکھیں، اس کے معاملے میں پیداوار کا ممکنہ سلسلہ کیا ہے اور کس کو ویلیو ایڈڈ سے فائدہ ہوگا؟

صفحہ 32 پر دی گئی مثال ممکنہ طور پر خام مال سے لے کر تیار مال تک پیداواری سلسلہ کو ظاہر کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، ایک کسان کپاس اگاتا ہے، جسے بعد میں کپڑے میں پروسیس کیا جاتا ہے اور آخر میں کپڑوں میں سلائی جاتی ہے۔ ہر مرحلہ قدر میں اضافہ کرتا ہے، جس سے کسانوں، فیکٹری کارکنوں اور خوردہ فروشوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

کلیدی الفاظ کی وضاحت

مجموعی ملکی پیداوار (GDP)

مجموعی گھریلو پیداوار (GDP) ایک مخصوص وقت کی مدت میں، عام طور پر ایک سال میں ملک کی سرحدوں کے اندر پیدا ہونے والے تمام حتمی سامان اور خدمات کی کل مالیاتی قیمت ہے۔ یہ کسی ملک کی اقتصادی صحت اور کارکردگی کا کلیدی اشارہ ہے۔ GDP کا حساب تین طریقوں سے لگایا جا سکتا ہے: پیداوار (یا پیداوار) نقطہ نظر، آمدنی کا نقطہ نظر، اور اخراجات کا نقطہ نظر۔

حتمی سامان

حتمی سامان وہ مصنوعات ہیں جو آخری صارف استعمال کرتے ہیں اور انہیں مزید پروسیسنگ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ وہ استعمال کے لیے تیار ہیں اور پیداواری عمل مکمل کر چکے ہیں۔ مثالوں میں روٹی، اسمارٹ فون، یا کار شامل ہیں۔ حتمی سامان درمیانی اشیا سے مختلف ہوتے ہیں، جو دوسرے سامان کی پیداوار میں ان پٹ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

روزگار کی تبدیلیاں

روزگار کی تبدیلیوں سے مراد وقت کے ساتھ ساتھ معیشت کے مختلف شعبوں میں ملازمتوں کی تقسیم میں تبدیلیاں آتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں تکنیکی ترقی، صارفین کی ترجیحات میں تبدیلی، یا معاشی ترقی کی وجہ سے ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، جیسے جیسے معیشتیں ترقی کرتی ہیں، زرعی روزگار سے صنعتی اور سروس سیکٹر کی ملازمتوں میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

منظم اور غیر منظم شعبہ

- **منظم شعبہ**: اس شعبے میں وہ تمام ادارے شامل ہیں جو رجسٹرڈ ہیں اور ملازمت اور کام کے حالات سے متعلق حکومتی ضوابط پر عمل کرتے ہیں۔ اس شعبے میں کام کرنے والے عام طور پر ملازمت کی حفاظت، باقاعدہ اجرت، اور ہیلتھ انشورنس اور ریٹائرمنٹ پلان جیسے فوائد سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ مثالوں میں سرکاری ملازمتیں، بڑے کارپوریشنز، اور رجسٹرڈ فیکٹریاں شامل ہیں۔

- **غیر منظم شعبہ**: یہ شعبہ چھوٹے اور غیر رجسٹرڈ کاروباری اداروں پر مشتمل ہے، جن میں اکثر کام کے رسمی معاہدوں اور تحفظات کی کمی ہوتی ہے۔ غیر منظم شعبے میں کام کرنے والوں کو عام طور پر ملازمت میں عدم تحفظ، بے قاعدہ اجرت اور کام کے خراب حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثالوں میں سڑک کے دکاندار، چھوٹے پیمانے پر تعمیراتی کارکن، اور گھریلو مددگار شامل ہیں۔